روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

10 مارچ 2001ء - 14 ذی الحج 1421 ہجری - 10 امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 56

میں حاضر ہوں

حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ان الفاظ میں تلبیہ کہتے تھے:
میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ یقیناً ہر حمد اور ہر نعمت اور ہر بادشاہی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب التلبیہ حدیث نمبر 1448)

جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو حضور انور کی طرف سے عید مبارک کا تحفہ

حضرت ابراہیمؑ کا دل ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف جھکا رہتا تھا

اے اللہ! میں دینی معاملات کے بارے میں تجھ سے ثبات قدم اور رشد کے بارے میں عزم صحیح کا طالب ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ عیدالاضحیہ فرمودہ 6 مارچ 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 6 مارچ 2001ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ عیدالاضحیہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے نے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجکر 40 منٹ پر براہ راست نشر کیا اور عربی، انگریزی، بنگالی، فرانسیسی، جرمن، بوسنین اور ترکی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ آل عمران آیت 96 تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ بیان فرمایا۔ اس کے بعد فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو بنیادی صفت تھی وہ ابراہیم حنیف کی تھی۔ آپ کا دل ہمیشہ اللہ ہی کی طرف جھکا رہتا تھا۔ آپ کا کبھی بھی مخالف سمت میں جھکاؤ نہیں ہوا۔ حضور انور نے فرمایا آج میں یہ خطبہ بیت الفضل میں دے رہا ہوں اور آج کی عید مختلف مراکز میں الگ الگ مقامی امام پڑھا رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عیدالاضحیہ سے متعلق چند احادیث نبویہ پڑھ کر سنائیں۔ آنحضرت ﷺ جب صبح کے وقت اٹھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے کہ ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، اور اپنے باپ ابراہیم حنیف کی ملت پر جو مشرک نہیں تھے۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ تلبیہ کہتے ہوئے لبیک پکار رہے تھے آپؐ فرماتے حاضر ہوں میں اے اللہ! میں تیری خدمت میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، حاضر ہوں تیری خدمت میں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تیری خدمت میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ ان کلمات سے زائد آپ کوئی کلمہ نہیں فرمایا کرتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے معاملات کے بارے میں تجھ سے ثبات قدم اور رشد کے بارے میں عزم صحیح کا طالب ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا شکر ادا کرنے کی ہمت اور احسن رنگ میں تیری عبادت کی توفیق کا طالب ہوں، اور میں تجھ سے قلب سلیم اور ہمیشہ صادق زبان کا طالب ہوں اور میں تجھ سے ہر اس خیر کا طالب ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میں ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میں تجھ سے ان تمام امور میں جو تیرے علم میں ہیں مغفرت کا طالب ہوں۔ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی بات بتائیں جسے میں مضبوطی سے پکڑلوں۔ آپ نے فرمایا تو کہہ میرا رب اللہ ہے پھر استقامت اختیار کر ایک روایت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی ہے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جہاد کو سب سے افضل شمار کرتے ہیں تو کیا ہم عورتیں جہاد نہ کریں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا مقبول حج سب سے افضل جہاد ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات پڑھ کر سنائے جن میں بعض نصائح اور حضرت ابراہیمؑ کا بلند مقام صدق وصفا کی حقیقت، حضرت ابراہیمؑ کی عظیم قربانی یعنی اپنے بیٹے کو ذبح کرنا جیسے اہم امور بیان کئے گئے تھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میں پھر کہتا ہوں کہ جو لوگ نافع الناس ہیں اور ایمان، صدق وصفا میں کامل ہیں وہ یقیناً بچا لئے جائیں گے۔ پس تم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کرو۔ حضرت مسیح موعود نے ایک اور جگہ فرمایا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو نصیحت کروں اور یہ بات سمجھادوں کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ کا طلب گار ہے تو اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے۔ حضور انور نے فرمایا وقف زندگی کی اصل تحریک حضرت مسیح موعود کے زمانے سے شروع ہوئی ہے یہ بعد کے زمانے کی تحریک نہیں ہے۔

آخر پر حضور انور نے بعض احباب، عہدیداران اور کارکنان کی طرف سے موصول ہونے والے عید مبارک کے پیغامات کا ذکر فرمایا۔ جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو اپنی طرف سے عید مبارک ارشاد فرمایا۔ راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والوں اور اسیران کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

سہ سالہ انتخاب عہدیداران

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

یکم جولائی 2001ء تا 30 جون 2004ء

☆محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں۔

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2001ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں یکم جولائی 2001ء تا 30 جون 2004ء کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے 15 اپریل 2001ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں۔ تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

جملہ امراء مقامی وصدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخابات عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ ومعلمین و انسپکٹران مال آمد یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

خصوصی درخواست دعا

☆احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی گیارھویں مجلس شوریٰ

جرمنی بھر سے 470 قائدین مجالس نمائندگان شوریٰ طلباء اور مہمانان کرام کی شرکت

14-15 اکتوبر 2000ء مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ نیڈا میں منعقد ہوئی -4- اکتوبر بوقت 11 بجے بروز ہفتہ مجلس شوریٰ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا- تلاوت قرآن مجید کے اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد صدر مجلس نے عہد دہرایا- صدر صاحب مجلس نے اپنے افتتاحی خطاب میں قیام نماز کی اہمیت اور ضرورت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اپنے عظیم مقاصد میں اس وقت ہی کامیاب ہو سکتی ہے جب ہر خادم پنجوقتہ نماز کا عادی ہو-

بعد ازاں صدر صاحب مجلس نے اجتماعی دعا کروائی- دعا کے بعد سیکرٹری شوریٰ نے مجلس شوریٰ کے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے علاوہ ازیں رد شدہ تجاویز مع وجوہات بیان کیں-

مجلس شوریٰ کے پہلے دن کے دوسرے اجلاس میں کارکردگی کے لحاظ سے پہلی تین پوزیشنز پر آنے والے ریجنز کے ریجنل قائدین نے اپنے اپنے ریجنز میں ہونے والی مساعی پر مشتمل سالانہ رپورٹس پیش کیں- ریجنز کے نام Nidersachsen , Westfallen, GroS-Gerau اس کے بعد سب کمیٹیز کا قیام عمل میں آیا- سب کمیٹی مال کے لئے صدر صاحب مجلس نے ریجنل قائد ریجن Westfalen مکرم قدیر گوندل صاحب کو کمیٹی کا صدر مقرر کیا- سب کمیٹی تربیت ریجنل قائد ریجن Wurtemburg مکرم و محترم شاہد حسن صاحب کو کمیٹی کا صدر مقرر کیا- اس کے بعد تین مرکزی شعبہ جات (شعبہ اشاعت' شعبہ امور طلبہ اور شعبہ اطفال) نے سالانہ رپورٹس پیش کیں-

مجلس خدام الاحمدیہ میں لمبا عرصہ خدمات سرانجام دینے کے بعد تین عاملہ ممبران مکرم منصور احمد لون صاحب' مکرم سلیم افضل صاحب اور مکرم نیر اقبال صاحب مجلس انصار اللہ میں شامل ہو گئے-

ان کی حوصلہ افزائی کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی طرف سے محترم محمود احمد خان مہتمم تعلیم نے تینوں دوستوں کی خدمت میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے سپاسنامے پیش کئے- اس کے بعد مکرم و محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج جماعت احمدیہ جرمنی نے تلقین عمل کے پروگرام میں مالی قربانی اور چندہ کی بروقت ادائیگی اور اہمیت پر بڑے موثر انداز میں روشنی ڈالی-

نماز عشاء اور کھانے کے وقفہ کے بعد سب کمیٹیز کے اجلاسات کا آغاز ہوا- آخری اجلاس رات دو بجے تک جاری رہا- بروز اتوار 15 اکتوبر کو صبح نو بجے مجلس شوریٰ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا- تلاوت قرآن کریم کے بعد سیکرٹری سب کمیٹی تربیت مکرم حافظ مظفر عمران صاحب مہتمم تربیت نے سب کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ ایوان کے سامنے پیش کی- اس کے بعد سب کمیٹی مال کی رپورٹ مکرم و محترم ظفر اقبال منیر صاحب ایڈیشنل مہتمم مال نے پیش کی- اس کارروائی کے دوران سالانہ بجٹ مجلس خدام الاحمدیہ ایوان کے سامنے پیش کیا گیا- اختتامی اجلاس کی صدارت امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے کی-

تلاوت قرآن کریم کے بعد سیکرٹری صاحب شوریٰ نے شوریٰ کی رپورٹ ایوان کے سامنے رکھی- امیر صاحب نے اپنے خطاب میں خدام و اطفال کی تربیت کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ تنظیمی عہدیداروں کی تربیت اس طرح ہو کہ وہ دوسرے خدام کے لئے نمونہ ہوں- مجلس خدام الاحمدیہ کو نئی نسل کی تربیت کے لئے ٹھوس اور منظم پروگرامز بنانے چاہئیں-

امیر صاحب نے فرمایا کہ ہماری بقا کا راز اسی میں ہے کہ جو نیک کام حضرت مسیح موعود نے جاری فرمائے ہیں انہیں اپنی آئندہ آنے والی نسلوں میں جاری رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے ان کاموں کو شروع کریں میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور کامیاب کرے گا- مجلس شوریٰ کے آخری سیشن میں مشنری انچارج مکرم و محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر کی زیر صدارت صدر مجلس کا انتخاب بھی عمل میں آیا- مجلس شوری کی کارروائی کا اردو' انگلش اور جرمن زبان میں ترجمہ کا انتظام بھی تھا- سیکرٹری صاحب شوریٰ نے اپنے معاونین (مکرم فیضان اعجاز صاحب' مکرم مدثر احمد شاہ صاحب' مکرم طارق محمود صاحب' مکرم مظفر احمد صاحب' مکرم عارف منظور صاحب' مکرم ڈاکٹر اظہر الحق صاحب) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا- بالخصوص میزبان ریجن کے ریجنل قائد مکرم صدیق بٹ صاحب اور نائب ریجنل قائد مکرم مشتاق بھٹی صاحب و دیگر کارکنان' اسی طرح ناظم صاحب ٹرانسلیشن مکرم مظفر منصور رسول کا شکریہ ادا کیا- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو اس شوری کے بہترین نتائج سے نوازے- آمین-

(ماہنامہ نور الدین جرمنی- جنوری 2001ء)

☆☆☆☆

مجلس انصار اللہ بلجیئم کا پانچواں سالانہ اجتماع

رپورٹ: شیخ عطاء ربی صدر مجلس انصار اللہ بلجیئم

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ بلجیئم کا پانچواں سالانہ اجتماع مورخہ 9. 10 ستمبر 2000ء بروز ہفتہ / اتوار بیت السلام برسلز میں منعقد ہوا-

اس اجتماع کا افتتاحی اجلاس مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر بلجیئم کی صدارت میں نماز عصر کے بعد تلاوت قرآن کریم اور اس کے فلیمش ترجمہ کے ساتھ ہوا- بعدہ خاکسار صدر مجلس انصار اللہ بلجیئم نے انصار کا عہد دہروایا- نظم کے بعد خاکسار نے مجلس انصار اللہ کی ایک مختصر جائزہ رپورٹ پیش کی جس کے مطابق اب خدا کے فضل سے انصار کی تعداد 51 ہو گئی ہے اور امید ہے کہ بجٹ ایک لاکھ دس ہزار فرانک سے بڑھ کر دو لاکھ فرانک ہو جائے گا-

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں اس اجتماع کے انعقاد پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی- افتتاحی اجلاس کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے- تلاوت قرآن کریم. نظم. اذان. تقریر اور حفظ قرآن کے مقابلہ جات ہوئے- اس کے علاوہ عام دینی معلومات پر مشتمل ایک امتحانی پرچہ بھی ہوا- اکثر انصار تمام مقابلوں میں شامل ہوئے-

انصار کے علم میں اضافہ کے لئے ایک مجلس سوال و جواب بھی ہوئی جس میں انصار کی طرف سے معیاری سوالات کئے گئے ورزشی مقابلہ جات میں میوزیکل چیئر اور والی بال کا مقابلہ بھی ہوا جو بہت دلچسپ تھا-

بروز اتوار شام پانچ بجے اختتامی اجلاس ہوا جو مکرم غلام نبی صاحب شاہد سابق مربی سلسلہ کی صدارت میں ہوا- تلاوت و نظم کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی- اجتماع کے دوران باجماعت نمازوں کے علاوہ تہجد کی نماز بھی باجماعت ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد درس القرآن بھی ہوا- قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انصار اللہ بلجیئم کو ہر شعبہ میں ترقیات سے نوازے- آمین-

(الفضل انٹرنیشنل 17 نومبر 2000ء)

سیمینار خدام الاحمدیہ مقامی

مورخہ 25 رفروری بروز اتوار بعد نماز مغرب نظامت اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر انتظام دفتر مقامی کے ہال میں ''حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام کے عالمی اثرات'' کے موضوع پر سیمینار منعقد ہوا- موضوع پر گفتگو کرنے اور پھر سوالوں کے جوابات دینے کے لئے مکرم و محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت تشریف لائے-

تلاوت کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب ناظم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مقامی نے سیمینار کے موضوع اور مہمان مقرر کا حاضرین کو تعارف کروایا- مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے موضوع پر تفصیلی گفتگو کی اور حضرت مسیح موعود کی طرف سے زندہ خدا' زندہ رسولؐ اور زندہ کتاب قرآن کے پیش کئے جانے کے تصور کو واقعات کی روشنی میں بیان کیا نیز حضرت مسیح موعود کی تحریرات کو غیروں نے اپنے نام سے نقل کیا ہے اس کی مثالیں پیش کیں- یہ نشست اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی اور خدام نے غیر معمولی دلچسپی کے ساتھ محفل سے استفادہ کیا- اور سوالات کئے- اس سیمینار میں 235 خدام نے شرکت کر کے فائدہ اٹھایا-

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی نظامت اصلاح و ارشاد کے تحت ہر ماہ ایک سیمینار منعقد کیا جاتا ہے چنانچہ گزشتہ ماہ 28 جنوری بروز اتوار کو ''وفات مسیح'' کے موضوع پر سیمینار ہوا تھا جس میں مکرم و محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب تشریف لائے- اور موضوع پر گفتگو اور سوالات کے جوابات دیئے اس سیمینار میں 225 خدام شامل ہوئے- یہ سیمینار خدام میں علمی ذوق اور دعوت الی اللہ کا شوق پیدا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو رہے ہیں- اللہ تعالیٰ ان کی مساعی میں برکت ڈالے-

مطالبات تحریک جدید

1- ان میں سے ہر ایک لمبے غور و فکر کے بعد تجویز کیا گیا ہے-
2- ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو سلسلہ کی ترقی میں ممد و معاون نہ ہو-
3- ان میں سے ہر ایک بیج ہے- ایسا بیج جو بڑا ترقی پانے والا اور بڑا درخت بننے والا ہے-
4- ان میں سے کوئی ایک چیز بھی نظر انداز کرنے والی نہیں اور ایک بھی ایسی نہیں کہ اس کے بغیر ہماری ترقی کی عمارت مکمل ہو سکے-

(کتاب مطالبات صفحہ 180)

مرسلہ- وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

قسط اول

میں عرب ہوں قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہے (حدیث نبویؐ)

عربی زبان کی اہم لغات اور ان کا تفصیلی تعارف

1۔ کتاب العین (لخلیل بن احمد الفراھیدی)

عربی زبان کی سب سے پہلی لغت جو کسی خاص موضوع یا کسی خاص کتاب کے مشکل الفاظ کے معانی بتانے کے لئے نہیں بلکہ تمام عربی الفاظ کو ضبط تحریر میں لاکر ان کے معانی بتانے کی غرض سے تیار کی گئی وہ خلیل بن احمد الفراھیدی کی کتاب "کتاب العین" ہے۔

ابو عبدالرحمان الخلیل بن احمد الفراھیدی 100ھ میں بصرہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پرورش پائی اور بلند پایہ عربی علماء سے نحو قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کی وفات 175ھ میں ہوئی۔

عربی زبان کی یہ سب سے پہلی لغت نہ حروف ابجد کی ترتیب کے لحاظ سے ہے اور نہ ہی حروف تہجی کے حساب سے بلکہ عربی حروف کے مخارج کے لحاظ سے خلیل بن احمد الفراھیدی نے عربی حروف ھجا کو ایک نئی ترتیب دی اور پھر اسی ترتیب کے مطابق اس نے عربی کلمات کو ترتیب دے کر لغت تیار کی۔ وہ ہر حرف سے قبل "اَ" رکھ کر اور جس حرف سے قبل اس نے "اَ" رکھا تھا اس کو سکون دے کر پڑھتا مثلاً "اَبْ" "اَجْ" "اَعْ" "اَغْ" وغیرہ۔ اس طرح اس نے دیکھا کہ "ع" کی آواز حلق سے سب سے زیادہ گہرائی میں سے نکلی ہے اس لئے اس نے "ع" کو حروف صحیحہ میں سے پہلے نمبر پر رکھا۔ پھر جو حرف "عین" کے بعد کم گہرائی والا تھا اس کو دوسرے نمبر پر اس طرح اس نے حروف تہجی کی یہ نئی ترتیب بنائی جو درج ذیل ہے۔

نوٹ:۔ "ھ" اور "ء" جو مخارج کے لحاظ سے "ع" سے بھی زیادہ گہرے ہیں کو خلیل بن احمد نے ان حروف کی بعض کمزوریوں مثلاً "ء" "کاو" یا "بای" وغیرہ میں بدلنا اور ھ کا حروف مہموستہ (جن کے بولنے سے گونج سی پیدا ہوتی ہے) میں سے ہونے کی وجہ سے مخارج کی ترتیب میں پہلے نمبر پر نہیں رکھا۔

(دیکھیں حوالہ المزھر للسیوطی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 90)۔

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ج۔ ش۔ ص۔ ض۔۔ س۔ ز۔ ط۔ د۔ ت۔ ظ۔ ث۔ ذ۔ ر۔ ل۔ ن۔ ف۔ ب۔ م۔ اور حروف علت کا اس نے ایک الگ گروپ بنا کر انہیں سب سے آخر پر رکھا جو یہ ہیں۔

و۔ ی۔ ھمزہ

اس لغت کے دیکھنے کا طریق یہ ہے کہ مصنف سب سے پہلے ایسے کلمات لیتا ہے جن کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک ہی جنس کے ہوں مثلاً "ع" کے ساتھ اگر "ق" دوسرا حرف ہے تو تیسرا حرف بھی پہلے "ق" ہی ہو گا یعنی "عقّ" جو کہ (ع.ق.ق) سے مل کر بنا ہے۔ اس کلمہ کا معنی بتانے کے بعد اسی کلمہ کو الٹا کر دے گا چنانچہ اگلا کلمہ قعّ ہو گا اس کے بعد عک وغیرہ پھر اسی ترتیب سے باقی کلمات آئیں گے۔ پھر جب پہلے حرف کے ساتھ ایک ہی جنس کے دو۔ دو حروف والے کلمات ختم ہو جائیں گے تو باقی کلمات حروف کی مذکورہ بالا ترتیب کے مطابق آتے رہیں گے۔

یہ لغت چونکہ عربی زبان کی سب سے پرانی لغت ہے اس لئے اس میں کلمات کے معانی اور ان کا استعمال اپنی اصل شکل کے زیادہ قریب ہے۔ خلیل بن احمد الفراھیدی اپنی لغت نامکمل حالت میں چھوڑ کر وفات پا گیا اگرچہ اس کے بیٹے اور شاگردوں نے مل کر بعد میں لغت مکمل کی لیکن بعد کی لغت کا معیار خلیل کی اپنی زندگی میں تیار ہو چکنے والی لغت کے برابر نہ ہو سکا جس کی وجہ سے کتاب العین میں کسی قدر سقم پیدا ہو جاتا ہے تاہم بعد میں لکھی جانے والی تمام لغت کی کتب اس سے استفادہ کرتی ہیں اور تمام لغت کے عالم خلیل بن احمد الفراھیدی کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے ہیں اور اس کے کام کے خوشہ چین ہیں۔

جمھر اللغة لابن درید

"کتاب العین" کی تالیف کے بعد تقریباً ایک صدی تک عربی لغت کی کوئی قابل ذکر تصنیف عمل میں نہ آسکی۔ اس عرصہ میں صرف یہ ہوا کہ "کتاب العین" ہی کی تشریح میں لغت کی کتب یا کتاب العین کے خلاصہ کے طور پر بعض کتب یا اس پر تنقید کرتے ہوئے بعض اہل لغت نے کتب تالیف کیں لیکن کوئی لغت خاص مقبولیت کے درجہ کو نہ پہنچ سکی یہاں تک کہ 297 ہجری میں عربی لغت کی دوسری مشہور کتاب "جمھرۃ اللغہ" تالیف کی گئی۔ اس عربی ڈکشنری کے مصنف "ابوبکر محمد بن الحسن بن درید" ہیں جو ابن درید کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ 223 ہجری میں بصرہ میں پیدا ہوئے اور 321ھ میں وفات پائی۔ آپ کی وفات پر لوگوں نے کہا کہ ابن درید کی موت کے ساتھ ہی لغت کا علم مر گیا۔ آپ کی علمی عظمت اور برتری کا ثبوت یہ ہے کہ عربی ادب کی بہت ساری بنیادی کتب کے مصنفین آپ کے شاگرد تھے۔ مثلاً

1۔ مشہور عربی تصنیف "الأغانی" کے مصنف ابو الفرج الاصبہانی۔

2۔ عربی ادب کی چار بنیادی کتب میں سے ایک کتاب "الامالی" کے مصنف ابو علی اسماعیل بن قاسم القالی۔ اور

3۔ عرب شعراء اور عربی شاعری کی تاریخ اور ریکارڈ کی مستند کتاب "طبقات الشعراء" کے مولف ابو عبداللہ محمد بن عمران المرزبانی ابن درید کے شاگردوں میں سے تھے۔

ابو الطیب اللغوی اپنی کتاب "مراتب النحویین" میں لکھتا ہے کہ بصریوں کی زبان ابن درید پر ختم تھی۔ اس کو علمی باتیں اپنے زمانے کے لوگوں میں سے سب سے زیادہ یاد تھیں اور اس کا علم سب پر وسعت رکھتا تھا۔ اپنی عمر کے 90 سال اس نے علم کے حصول اور علمی کاوشوں میں صرف کئے۔

ابن درید نے اپنی یہ عربی لغت اپنے شاگرد ابوبکر کو 297ھ میں اول سے آخر تک خود لکھوائی۔ 385ھ میں الصاحب ابن عباد نے اس ضخیم لغت میں سے ایک مختصر لغت تیار کی جس کا نام "الجوھرۃ" رکھا۔

(دیکھیں حوالہ "مقدمہ" نصر ابوالوفا الھورینی عن علم اللغۃ")

3۔ تہذیب اللغۃ لابی منصور الازھری

عربی زبان کی تیسری مشہور اور بنیادی لغت تہذیب اللغہ" ہے۔ کئی جلدوں پر مشتمل اس ضخیم معجم کے مصنف محمد بن احمد الازھر بن طلحہ بن نوح المعروف ابو منصور الازھری ہیں۔ آپ 202ھ میں پیدا ہوئے اور 370ھ میں 168 سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ نے ابن درید کا زمانہ پایا اور بغداد میں ابن درید سے اس وقت ملاقات کی جب ابن درید بہت زیادہ بوڑھے ہو چکے تھے چنانچہ بڑھاپے کی وجہ سے ان کے حافظہ کی کمزوری کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی معجم میں انہوں نے ابن درید سے عربی الفاظ کے معانی کے سلسلہ میں روایات نہیں لیں۔ تہذیب اللغہ" کی اہمیت اور اس کے مستند ہونے کا پتہ اس سے لگتا ہے کہ "لسان العرب" کے مصنف نے اپنی عربی لغت کے جن پانچ ماخذوں کا ذکر کیا ہے ان میں سے ایک ماخذ "ابو منصور" کی "تہذیب اللغہ" بھی ہے۔ اور اپنی لغت کی کتاب لسان العرب میں لغت کے بارے میں بکثرت روایات "تہذیب اللغہ" سے اکٹھی کی ہیں۔

4۔ الصحاح للجوھری

عربی لغت کی مشہور و معروف ڈکشنریوں میں قدامت کے لحاظ سے چوتھے نمبر کی ڈکشنری "تاج اللغہ" و صحاح اللغہ" ہے جو عرف عام میں الصحاح للجوھری کے نام سے مشہور ہے الصحاح کو "ص" کی فتح کے ساتھ الصحاح بھی پڑھا جاتا ہے۔ عربی زبان کی اس عظیم الشان معجم کو "الشیخ ابو نصر اسماعیل بن حماد الجوھری" نے مدون کیا ابو نصر اسماعیل الجوھری نے 398ھ میں وفات پائی۔ اس کے مصنف ترکی کے علاقہ فریاب میں پیدا ہوئے اور وہیں نشو و نما پائی آپ کو حصول علم کے لئے ایک ملک سے دوسرے ملک کا سفر کرنے کا بہت شوق تھا۔ عربی زبان میں آپ نے کمال حاصل کیا۔ عربی لغت کو سمجھنے اور اس کو سکھانے میں

آپ کو وہ اعلیٰ مقام حاصل ہوا ہے کہ اپنے زمانہ کے لوگوں میں بھی اور بعد کے زمانہ کے لوگوں میں بھی آپ "امام اللغویین" کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ کی یہ عربی لغت کئی لحاظ سے ایک ممتاز حیثیت کی حامل ہے اس لغت میں ان کثیر تعداد میں الفاظ کو جمع کر کے جن کو اس سے قبل کی تین لغات جمع کرنا چھوڑ گئی تھیں۔ بہت وسعت دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے بعد لکھی جانے والی تمام عربی لغات کے مصنفین آپ کے علم اور تحقیق سے اپنی کتب لغت کو مزین کرتے ہیں اور آپ کے وسعت علم پر رشک کرتے ہوئے آپ کے معترف ہیں۔ چنانچہ "لسان العرب" کے مصنف نے "الصحاح" کو اپنی لغت کا بنیادی ماخذ قرار دیا ہے اور "القاموس المحیط" جیسی مشہور عربی لغت کے مصنف نے الصحاح کے مصنف کی مشقت اور علمی گہرائی سے متاثر ہو کر اور اس پر رشک کا اظہار کرتے ہوئے اپنی لغت مرتب کرنا شروع کی۔ اگرچہ اس نے الصحاح پر تنقید بھی کی ہے لیکن الصحاح کے حق میں "القاموس" کے مصنف کے تعریفی کلمات اس کی تنقید پر بھاری ہیں۔

الصحاح کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ اس کے مصنف نے اپنی لغت میں حروف تہجی کے لحاظ سے ایک خاص ترتیب کو اختیار کیا۔ جس کو بعد کی کئی لغات نے اختیار کیا۔ اور وہ ترتیب یہ ہے کہ کلمہ کے روٹ کے حروف میں سے آخری حرف کو "باب" کا نام دیا اور اسی روٹ کے حروف میں سے پہلے حرف کو "فصل" کا نام دیا اور اس کے بعد درمیان والے حرف کو بیان کر کے اس پورے کلمہ کے معانی بتانے شروع کرتے ہیں مثلاً کلمہ "فعل" کو اگر اس لغت میں دیکھنا ہو تو اس کو اس ترتیب میں دیکھیں گے "باب اللام فصل الفاء مع العین" یعنی "ل" کا باب اور "ف" کی فصل جس کے ساتھ "ع" ہے۔ لسان العرب میں بھی اسی ترتیب کو اختیار کیا گیا ہے۔

اس معجم کے مستند اور عمدہ ہونے کے بارے میں حضرت علامہ جلال الدین سیوطی اپنی مشہور تصنیف المزہر کی جلد اول کے صفحہ 97 میں لکھتے ہیں کہ لغت عربی پر لکھی جانے والی کتب میں سے غالب تعداد ایسی کتب کی ہے جن میں ان کے مصنفین نے صحیح اور غیر صحیح جو کچھ ان کو ملا بغیر تحقیق کے جمع کر دیا وہ لغت کی کتب جن میں صحیح معانی تحریر کرنے کا اچھی طرح اہتمام کیا گیا ان میں سے سب سے پہلی لغت کی کتاب الصحاح ہے اور اسی وجہ سے اسے الصحاح کا نام دیا گیا ہے کہ یہ صحیح اور مستند ہے۔

5۔ المجمل اور

6۔ معجم مقاییس اللغة لاحمد بن فارس

علامہ جوہری ہی کے زمانہ میں علم و فن لغت میں کمال حاصل کرنے والے ایک اور ادیب گزرے ہیں جن کا نام ابو حسین احمد بن فارس بن زکریا لغوی ہے۔ آپ کی ولادت کا زمانہ معلوم نہیں ہو سکا لیکن آپ کی وفات 395 ہجری میں ہوئی

(حوالہ 1۔ انباہ الرواۃ مصنفہ القفطی۔ (2) بغیۃ الوعاۃ للسیوطی)

عربی الفاظ کے معانی کی روایات کی چھان پھٹک کر کے درست معانی جمع کرنے اور ان معانی کے اشتقاقات کے بیان کرنے پر آپ نے خاص کام کیا ہے۔ یہاں اشتقاق سے مراد یہ ہے کہ یہ بتانا کہ ایک روٹ سے بننے والے مختلف کلمات میں کون کون سے بنیادی معانی ہیں۔ جیسا کہ وہ بتاتا ہے کہ اب یعنی ہمزہ اور ب اور ب میں دو بنیادی معانی ہیں پہلا چراگاہ کا اور دوسرا کسی چیز کی طرف تیاری کرنا یا قصد کرنا اب ان روٹ کے حروف سے جو اسماء یا افعال وہ تحریر کرے گا تو ساتھ ہی وہ یہ بھی بتائے گا کہ یہ دو بنیادی معانی ان سب اسماء و افعال اور ان اسماء اور افعال کی مختلف شکلوں میں موجود ہیں اور کیونکر موجود ہیں۔ احمد بن فارس کے مطابق اکثر عربی کلمات میں یہ اشتقاق کا نظام پایا جاتا ہے جب کہ بعض عربی کلمات ایسے بھی ہیں۔ جو اس اشتقاق کے نظام سے باہر ہیں مثلاً ت۔ ب۔ ن سے بننے والے تمام کلمات میں اس کے بقول ایسے مشترک ایک یا ایک سے زائد معانی نہیں جو اس روٹ کے سب کلمات میں پائے جاتے ہوں۔ وغیرہ وغیرہ "المجمل" احمد بن فارس کی اسی طرز پر لکھی جانے والی عربی لغت ہے جو شہرت کے لحاظ سے جوہری کی "الصحاح" اور ابن درید کی "جمہرۃ" سے کم نہیں۔

لیکن اس طرز پر لکھی جانے والی اس کی عربی لغت جو اپنے جامع اور مستند ہونے کے لحاظ سے اور اپنے اندر علمی پختگی رکھنے کے لحاظ سے بے مثال ہے وہ اس کی دوسری معجم "معجم مقاییس اللغة" ہے جو چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں علمی گہرائی اور پختگی کا اظہار اس وجہ سے ہے کہ یہ احمد بن فارس کی آخری کتاب ہے چنانچہ علم لغت میں یہ مصنف کی زندگی بھر کی تحقیقات کا نچوڑ ہے۔ عربی زبان کی خوبیوں پر تحقیقات کرنے والے افراد کے لئے یہ خاص قابل توجہ تصنیف ہے۔

احمد بن فارس لغوی نے جس ترتیب کے ساتھ الفاظ کو جمع کر کے اپنی لغت "معجم مقاییس اللغة" تیار کی ہے وہ ترتیب منفرد اور کسی قدر پیچیدہ ہے جس کی تفصیل طوالت کے خوف سے نہیں لکھی جا رہی ہے لیکن اس لغت کے بعض حصوں کا چند بار مطالعہ کرنے سے انسان اس ترتیب سے واقف ہو جاتا ہے اور پھر اس لغت سے الفاظ ڈھونڈنا اس کے لئے مشکل نہیں رہتے بشرطیکہ اسے اس لفظ کے روٹ کے حروف کا پہلے سے علم ہو۔

7۔ کتاب "المحکم و المحیط الاعظم" لابن سیدۃ اندلسی

علامہ جوہری کے بعد علم لغت میں شہرت کے آسمانوں کو چھونے والے عالم ابن سیدۃ ہیں۔ آپ کا پورا نام ابوالحسن علی بن اسماعیل النحوی اللغوی الاندلسی ہے اور آپ ابن سیدۃ لغوی کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ 368ھ میں اندلس میں پیدا ہوئے آپ اپنے والد کی طرح نابینا تھے لیکن اپنی سماعت سے اعلیٰ درجہ کا کام لیکر آپ نے لغت عرب کے بارے روایات کو سنا اور انہیں یاد رکھتے ہوئے ایک عظیم الشان (12) جلدوں پر مشتمل عربی لغت لکھوائی جس کا نام المحکم والمحیط الاعظم رکھا۔ "لسان العرب" کے مصنف نے اپنی ڈکشنری کے جن پانچ بنیادی ماخذ کا ذکر کیا ہے ان میں ایک بنیادی اہمیت کا حامل ماخذ اس نے المحکم لابن سیدۃ کو قرار دیا ہے علاوہ ازیں "القاموس" کے مصنف نے اپنی ڈکشنری کا ماخذ دو کتابوں کو بتایا ہے جن میں دوسری کتاب یہی ابن سیدہ کی "المحکم" ہے۔ یہاں ابن سیدہ کی دوسری عربی معجم کا ذکر کرنا بے جا نہیں ہو گا جس کا نام "المخصص" ہے اس کو مصنف نے مختلف ابواب کی صورت میں مرتب کیا ہے۔ مثلاً انسان کی عمروں کا باب انسان کے اعضا کا باب آوازوں کے ناموں کا باب۔ پانی کی مختلف حالتوں کے ناموں کا باب وغیرہ

ابن سیدہ 458ھ میں 90 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

8۔ الصراح لابو الفضل محمد بن عمر

عربی زبان کی ایک اور بہت ہی مشہور لغت الصراح ہے۔ یہ دراصل الصحاح للجوہری ہی کا خلاصہ ہے اس کے مصنف ابوالفضل محمد بن عمر تھے جو 681ھ میں فوت ہوئے۔ چونکہ مصنف نے الصحاح سے چن چن کر مشکل اور نادر الفاظ کو جمع کر دیا تھا اور ان کا ترجمہ فارسی زبان میں بھی کر دیا تھا اس لئے برصغیر میں یہ لغت بہت مشہور و معروف رہی ہے اور پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جاتی رہی ہے۔ اس لغت کا پورا نام "الصراح من الصحاح" ہے۔

9۔ لسان العرب لابن منظور

عربی لغات میں سے شہرہ آفاق لغت جو اپنی جامعیت اور وسعت اور سند کے لحاظ سے اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی وہ ابن منظور کی تصنیف کی گئی لغت "لسان العرب" ہے اس کے مصنف کا نام محمد بن مکرم کنیت ابوالفضل اور لقب جمال الدین تھا جبکہ آپ ابن منظور کے نام سے مشہور تھے "منظور" آپ کے نسب نامہ میں آپ کے ساتویں پشت کے دادا کا نام تھا۔ محمد بن مکرم ابن منظور کی ولادت 630ھ میں اور وفات شعبان 711ھ میں ہوئی۔ لسان العرب کے مقدمہ میں ابن منظور نے اپنی اس لغت کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ سب نے کئی لغات پڑھیں میں نے دیکھا کہ جس مصنف نے عربی الفاظ معانی کو عمدہ طور پر جمع کیا اس نے اپنی کتاب میں ان کی ترتیب عمدہ نہیں لگائی اور جس نے ترتیب عمدہ اور سہل لگائی اس کے الفاظ اور معانی کے مکمل طور پر جمع کرنے میں سقم تھا۔ چنانچہ ان لغات سے استفادہ کرتے ہوئے ان کو میں نے آسان اور عمدہ ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا ہے اس طرح میری یہ لغت جامع اور مکمل لغت بن گئی۔ اور وہ لغات یہ ہیں جن سے میری لغت ماخوذ ہے۔

1۔ تہذیب اللغة لابی منصور محمد بن احمد الازہری ابن منظور نے اس لغت کو تمام عربی لغات میں سے خوبصورت ترین لغت قرار دیا ہے۔

2۔ المحکم لابن سیدہ الاندلسی۔ ابن منظور نے اس لغت کو تمام عربی لغات میں سے مکمل ہونے کے لحاظ سے سب سے عمدہ قرار دیا ہے۔

3۔ الصحاح للجوہری۔ اس لغت کے بارے میں ابن منظور لکھتے ہیں کہ اس کی ترتیب بہت عمدہ ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں نے اس سے بہت استفادہ کیا ہے لیکن یہ بہت مختصر ہے اور عربی زبان کی وسعت کو دیکھتے ہوئے اس میں عربی جمع شدہ الفاظ کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک ذرہ یا وسیع سمندر میں سے ایک قطرہ۔

4۔ چوتھی لغت جو لسان العرب کا ماخذ ہے وہ الصحاح کا حاشیہ ہے جو ابو محمد بن بری نے تحریر کیا۔ لسان العرب کے مصنف ابن منظور نے اس کی بہت تعریف کی ہے اور لکھا ہے اس سے الصحاح کی جمع کی ہوئی عربی لغت میں وسعت پیدا ہو گئی ہے۔

5۔ پانچواں ماخذ النہایۃ ابن اثیر ہے۔

ابن منظور نے اپنے اس مقدمہ میں کتاب الجمہرہ لابن درید کا ذکر نہیں کیا۔ لیکن

باقی صفحہ 6 پر

مکرم بابر شبیر صاحب

کرکٹ کی دنیا - تاریخی یادیں

ہر ملک کا پہلا ٹیسٹ میچ اور پہلی کامیابی

ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز آج سے تقریباً سوا سو سال قبل 15 مارچ 1877ء کو ملبورن کے ایم سی جی (ملبورن کرکٹ گراؤنڈ) میں آسٹریلیا اور انگلستان کے درمیان میچ سے ہوا جو چار روز تک جاری رہا۔ یہ میچ آسٹریلیا نے 45 رنز سے جیتا۔ اس سلسلہ میں نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز اتفاق یہ ہوا کہ کرکٹ کی تاریخ کے اس افتتاحی ٹیسٹ میچ کے کھیلے جانے کے ٹھیک ایک سو سال بعد جب اس کی یاد میں ٹیسٹ کرکٹ کے آغاز کی صد سالہ یاد کے طور پر اسی گراؤنڈ میں انہی دو ممالک انگلستان اور آسٹریلیا کے درمیان ٹیسٹ میچ کھیلا گیا تو آسٹریلیا ہی نے فتح حاصل کی اور اس کی کامیابی کا مارجن بھی یہی تھا یعنی 45 رنز۔

آیئے تمام ٹیسٹ ٹیموں کی اپنے افتتاحی ٹیسٹ میچز میں کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہر ایک نے اپنی پہلی فتح کب حاصل کی۔

آسٹریلیا

مارچ 1877ء میں انگلستان سے پیشہ ور کھلاڑیوں کی ٹیم آسٹریلیا کے دورے پر آئی ہوئی تھی۔ اس نے یہاں دو میچز کھیلے۔ ان میچز کے لئے ملبورن اور سڈنی کے کھلاڑیوں پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ پہلا میچ 15 مارچ سے کھیلا گیا جو چار دن جاری رہا۔ اسے کرکٹ کی تاریخ کا سب سے پہلا ٹیسٹ میچ قرار دیا گیا۔ یہ میچ آسٹریلیا نے 45 رنز سے جیتا۔

اس میچ کی خصوصیت آسٹریلیا کے اوپننگ بیٹسمین چارلس بیز مین کی سنچری تھی۔ انہیں ٹیسٹ کرکٹ تاریخ کی سب سے پہلی سنچری بنانے والے بیٹسمین بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ بیز مین نے 165 رنز اسکور کیے اور زخمی ہو جانے کے باعث ریٹائر ہو گئے۔ کسی بھی ملک کے افتتاحی ٹیسٹ میں اس کے کسی کھلاڑی کی جانب سے یہ سب سے زیادہ اسکور ہے۔

انگلستان

مذکورہ بالا میچ انگلستان کے لئے بھی ظاہر ہے کہ اولین ٹیسٹ میچ تھا۔ انگلستان کی اس سب سے پہلی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت جیمز للی وائٹ جونیئر نے کی۔ یہ ٹیم انگلستان کے پروفیشنلز پر مشتمل تھی۔ پہلا ٹیسٹ میچ 15، 16، 17 اور 19 مارچ کو کھیلا گیا جس میں انگلستان کو شکست ہوئی۔ تاہم جوابی ٹیسٹ میچ میں جو 12 دن بعد 31 مارچ سے اسی گراؤنڈ پر کھیلا گیا، انگلستان نے آسٹریلیا سے اپنا بدلہ لے لیا اور چار وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ اس طرح انگلستان اپنا افتتاحی ٹیسٹ میچ ہارنے کے فوراً بعد دوسرا ٹیسٹ میچ جیت گیا۔

جنوبی افریقہ

1888ء تک صرف دو ممالک انگلستان اور آسٹریلیا ہی باہم ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے رہے۔ ان دونوں نے 12 سال کے عرصے میں ایک دوسرے کے خلاف 30 ٹیسٹ میچز کھیلے۔ یہ میچز آسٹریلیا اور انگلستان، دونوں ممالک میں کھیلے جاتے رہے۔ 90-1889ء میں تیسرے ملک کا بھی اضافہ ہو گیا۔

جنوبی افریقہ نے اپنا اولین ٹیسٹ میچ انگلستان کے خلاف پورٹ الزبتھ میں مارچ 1889ء میں کھیلا۔ یہ میچ صرف دو دن میں مکمل ہو گیا کیونکہ جنوبی افریقہ کی نو وارد ٹیم دونوں اننگز میں انگریز بولرز کی خطرناک بولنگ کا شکار ہو گئی اور معمولی اسکور پر آؤٹ ہو گئی۔ اس طرح یہ میچ انگلستان نے باآسانی آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ دو ٹیسٹ میچز کی اس سیریز کا اگلا میچ بھی جنوبی افریقہ ہار گیا۔ اس میچ میں انگلستان نے اسے ایک اننگز اور 202 رنز کے بھاری مارجن سے شکست دی۔ اس طرح ابتداء میں جنوبی افریقہ مسلسل شکست کھاتا رہا۔ پہلے آٹھ ٹیسٹ میچز میں جنوبی افریقہ شکست کی ہزیمت سے دوچار رہا۔

جنوبی افریقہ نے اپنا نواں ٹیسٹ میچ آسٹریلیا کے خلاف ڈرا کر لیا۔ تاہم اسے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی فتح کے لئے جنوری 1896ء تک انتظار کرنا پڑا۔ جنوبی افریقہ کو یہ کامیابی اس کے 12 ویں ٹیسٹ میچ میں حاصل ہوئی۔ جنوبی افریقہ نے جوہانسبرگ میں انگلستان کو صرف ایک وکٹ سے شکست دی۔ اس طرح اسے اپنی پہلی فتح حاصل کرنے میں تقریباً سات سال کا عرصہ لگا۔

ویسٹ انڈیز

ویسٹ انڈیز نے اپنی ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز 1928ء سے کیا۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ انگلستان کے خلاف لارڈز میں 23، 25، 26 جون کو کھیلا۔ انگلستان کی ٹیم نہایت آسانی سے یہ میچ جیت گئی اور اس نے ویسٹ انڈیز کو ایک اننگز اور 58 رنز سے شکست دی۔ یہی نہیں، بلکہ اس نے تین ٹیسٹ کی اس سیریز کے تمام میچز جیت کر ویسٹ انڈیز کو "وائٹ واش" کر دیا۔ ان تینوں ٹیسٹ میچوں میں ویسٹ انڈیز کو اننگز سے شکست ہوئی۔

ایک سال بعد ویسٹ انڈیز نے اپنا چوتھا ٹیسٹ میچ انگلستان کے خلاف کھیلا تو یہ ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔ یہ ہوم گراؤنڈ پر کھیلا جانے والا ویسٹ انڈیز کا پہلا ٹیسٹ میچ تھا۔ اس سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز نے انگلستان کو 289 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ ویسٹ انڈیز نے اپنی یہ پہلی کامیابی اپنے چھٹے ٹیسٹ میچ میں حاصل کی، جو فروری 1930ء میں جارج ٹاؤن، گیانا میں کھیلا گیا۔ اس طرح ویسٹ انڈیز کو اپنی پہلی فتح حاصل کرنے میں تقریباً دو سال کا عرصہ لگا۔

نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ نے پہلا ٹیسٹ میچ جنوری 1930ء میں کرائسٹ چرچ میں انگلستان کے خلاف کھیلا۔ اس میں اسے آٹھ وکٹوں سے شکست ہوئی۔ تاہم چار ٹیسٹ میچز کی اس سیریز کے بقیہ تینوں ٹیسٹ میچز ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گئے۔ اس کے بعد کافی عرصہ تک نیوزی لینڈ کو یا تو شکست ہوتی رہی یا پھر میچز ڈرا ہوتے رہے۔ مگر وہ کئی سالوں تک کوئی بھی ٹیسٹ میچ جیت نہ سکا۔

نیوزی لینڈ کو اپنی اولین فتح حاصل کرنے کے لئے 26 سال تک انتظار کرنا پڑا اور اس کے لئے اسے 44 ٹیسٹ میچز کھیلنے پڑے۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں کسی اور ٹیم کو پہلی مرتبہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس قدر طویل انتظار نہیں کرنا پڑا۔ نیوزی لینڈ کو یہ کامیابی 26 سال بعد اپنے 45 ویں ٹیسٹ میچ میں حاصل ہوئی۔ یہ ٹیسٹ میچ مارچ 1956ء میں آکلینڈ میں کھیلا گیا جہاں نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 190 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی۔

بھارت

بھارت نے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز 1932ء میں کیا۔ جب اس نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ لارڈز کے میدان میں انگلستان کے خلاف کھیلا۔ اس میچ میں اسے 158 رنز سے شکست ہوئی۔ اس میچ میں بھارت کی قیادت سی کے نائیڈو نے کی۔ جبکہ انگلستان کے کپتان جارڈائن تھے۔

اس کے بعد بھارت نے اپنا دوسرا ٹیسٹ میچ 34-1933ء میں بمبئی میں انگلستان ہی کے خلاف کھیلا۔ اس میں بھی اسے شکست ہوئی مگر اگلا ٹیسٹ جو کلکتہ میں کھیلا گیا وہ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔ پھر کافی عرصہ تک بھارت کو کسی بھی ٹیسٹ میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔

اپنی پہلی کامیابی کے لئے بھارت کو 20 سال تک انتظار کرنا پڑا اور 24 ٹیسٹ میچز کھیلنے پڑے۔ اپنے 25 ویں ٹیسٹ میں جو بھارت نے فروری 1952ء میں مدراس میں انگلستان کے خلاف کھیلا، ایک اننگز اور آٹھ رنز سے کامیابی حاصل کی۔ اس لحاظ سے بھارت اپنی پہلی کامیابی کے لئے نیوزی لینڈ کے بعد سب سے زیادہ طویل انتظار کرنے والا ملک ہے۔

پاکستان

پاکستان نے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز اکتوبر 1952ء میں بھارت کے دورے سے کیا۔ اس نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ دہلی میں کھیلا جس میں اسے ایک اننگز اور 70 رنز سے شکست ہوئی مگر اگلے ہی ٹیسٹ میں جو لکھنؤ میں کھیلا گیا، پاکستان نے اپنی شکست کا بدلہ لے لیا اور بھارت کو ایک اننگز اور 43 رنز سے ہرا دیا۔ اس طرح انگلستان کے بعد پاکستان دوسرا ملک ہے جس نے اپنے دوسرے ہی ٹیسٹ میچ میں کامیابی حاصل کی۔ دیگر ممالک کے مقابلے میں پاکستان کا ابتدائی ٹیسٹ ریکارڈ قابل رشک رہا۔ اس نے اس زمانے میں ہر ملک کے خلاف اپنی پہلی سیریز میں کم از کم ایک ٹیسٹ ضرور جیتا۔ بھارت کے خلاف

بھارت میں ایک ٹیسٹ' انگلستان کے خلاف انگلستان میں ایک' نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر دو ٹیسٹ' آسٹریلیا کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر واحد ٹیسٹ میچ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ویسٹ انڈیز میں ایک ٹیسٹ جیتا- اس طرح اس نے ابتدائی چھ سالوں کے دوران اپنی پانچ ہم عصر ٹیموں کے خلاف سیریز کا ایک نہ ایک ٹیسٹ ضرور جیتا- (جنوبی افریقہ اس زمانے میں اپنی نسلی تعصب کی پالیسی کے باعث رنگدار قوموں کے ساتھ کرکٹ نہیں کھیلتا تھا)-

سری لنکا

سری لنکا نے 1982ء کے اوائل میں ٹیسٹ کرکٹ کی دنیا میں قدم رکھا- وہ اپنا پہلا ٹیسٹ میچ فروری 1982ء میں کولمبو میں انگلستان کے خلاف کھیلا جس میں اسے سات وکٹوں سے شکست ہوئی- ابتداء میں سری لنکا کو ساڑھے چار سال تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور 13 ٹیسٹ میچز میں سے وہ آٹھ میچز میں شکست سے دو چار ہوا- اس نے پہلی مرتبہ 86-1885ء میں اپنے 14 ویں ٹیسٹ میچ میں فتح حاصل کی- اسے یہ کامیابی کولمبو میں بھارت کے خلاف حاصل ہوئی جب اس نے اسے 149 رنز سے ہرایا- اس کے بعد اکثر سری لنکا کو ٹیسٹ میچز میں فتوحات حاصل ہوتی رہیں- اب وہ بڑی ٹیموں میں شمار ہوتا ہے اور حال ہی میں اس نے اپنے ایک سو ٹیسٹ میچز مکمل کئے ہیں-

زمبابوے

زمبابوے نے اپنا افتتاحی ٹیسٹ میچ اکتوبر 1992ء میں ہرارے میں بھارت کے خلاف کھیلا- یہ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوا- زمبابوے واحد ملک ہے جس نے اپنا اولین ٹیسٹ میچ ڈرا کیا- تاہم زمبابوے کو اپنی پہلی فتح کے لئے زیادہ عرصہ انتظار نہیں کرنا پڑا- اس نے ٹیسٹ کرکٹ کی دنیا میں اپنی آمد کے تقریباً ڈھائی برس بعد اپنے گیارہویں ٹیسٹ میچ میں پہلی کامیابی حاصل کی- اس کے لئے اس نے فروری 1995ء میں پاکستان کو ہرارے میں ایک اننگز اور 64 رنز سے شکست دی- بھارت اور پاکستان کے بعد زمبابوے تیسرا ملک ہے جس نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی فتح اننگز کے مارجن سے حاصل کی- اس میچ میں زمبابوے کے کپتان ڈیوڈ ہاؤٹن نے 121 رنز بنائے- وہ کسی ملک کے افتتاحی ٹیسٹ میں سنچری اسکور کرنے والے دوسرے بیٹسمین اور پہلے کپتان ہیں-

بنگلہ دیش

بنگلہ دیش ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والے ممالک کی برادری کا نیا رکن ہے جسے 10 نومبر 2000ء میں ٹیسٹ اسٹیٹس حاصل ہوا ہے- اس نے اپنا افتتاحی ٹیسٹ میچ ڈھاکہ میں بھارت کے خلاف کھیلا- اس کے بیٹسمینوں نے پہلی اننگز میں توقعات سے بڑھ کر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا مگر دوسری اننگز میں مایوس کن بیٹنگ کے باعث بنگلہ دیش اپنا افتتاحی ٹیسٹ 9 وکٹوں سے ہار گیا-

پہلی اننگز میں بنگلہ دیش کے امین الاسلام نے 145 رنز بنائے- وہ کسی ملک کے افتتاحی ٹیسٹ میچ میں سنچری اسکور کرنے والے تیسرے کھلاڑی ہیں-

اب ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والے ممالک کی تعداد دس ہو گئی ہے- ان تمام دس ممالک میں سے آٹھ ممالک کو اپنے افتتاحی ٹیسٹ میچز میں شکست ہوئی جبکہ صرف ایک ملک آسٹریلیا نے اپنا افتتاحی ٹیسٹ جیتا اور صرف ایک ملک زمبابوے نے اپنا افتتاحی ٹیسٹ ڈرا کیا-

انگلستان اور پاکستان کو اپنے صرف دوسرے ہی ٹیسٹ میں کامیابی حاصل ہوئی جبکہ ویسٹ انڈیز نے اپنے چھٹے' زمبابوے نے گیارہویں' جنوبی افریقہ نے بارہویں اور سری لنکا نے 14 ویں ٹیسٹ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کی- بھارت اور نیوزی لینڈ کو اپنی اولین فتح کے لئے زیادہ عرصہ انتظار کرنا پڑا- بھارت نے اپنی پہلی کامیابی 25 ویں اور نیوزی لینڈ نے 45 ویں ٹیسٹ میچ میں حاصل کی- اب دیکھنا یہ ہے کہ بنگلہ دیش اپنی پہلی فتح کتنے عرصہ اور اپنے کس ٹیسٹ میں حاصل کرتا ہے-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 33168 میں امتہ الحئی زوجہ محمد شفیع صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-2000 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- پلاٹ برقبہ پانچ مرلہ واقع گولیکی ضلع گجرات مالیتی 50000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/5000 روپے- 3- حق مہر -/1000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ امتہ الحئی زوجہ محمد شفیع ساکن گولیکی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 شریف ولد میاں خان صاحب ساکن گولیکی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد احمد خان گولیکی ضلع گجرات-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33169 میں شمیم اختر زوجہ مکرم محمد رمضان قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- ترکہ والد مرحوم زرعی زمین برقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چوہڑ منڈا مالیتی- دس لاکھ کا 1/5 حصہ -/200000 روپے- 2- نقد کیش بنک میں -/98000 روپے- 3- زیورات طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/45000 روپے- اور حق مہر وصول شدہ 5000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/348000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ شمیم اختر چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیب کوارٹر نمبر 107 عقب جدید پریس گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد معلم وقف جدید چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33170 میں مبارکہ بیگم زوجہ چوہدری مختار احمد گوندل قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 ش p.o. خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- ترکہ والدین سے نقد رقم -/100000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی چار تولہ مالیتی -/20000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/120000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ مبارکہ بیگم چک 99 شمالی P.O خاص ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 سجاد ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا قائد مجلس گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود گوندل چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا-

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

لسان العرب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جس لغت سے اس نے استفادہ کیا وہ یہی کتاب الجمھرۃ لابن درید ہے اس طرح ابن درید کی مشہور لغت کتاب الجمھرۃ بھی ان لغات کی صف میں کھڑی ہو جاتی ہے جن کو ایک ہی کتاب کی صورت میں جمع کر دیا گیا ہے اور وہ کتاب ہے "لسان العرب"

لسان العرب کے مصنف ابن منظور نے اپنی اس عربی معجم کی ترتیب جوھری کی الصحاح کی طرز پر بنائی یعنی روٹ کے حروف میں سے آخری حرف کا باب بنا کر اور پہلے حرف کی فصل بنا کر الفاظ کو ترتیب دیا- لیکن یہ ترتیب بھی آسان نہیں اور عام قاری کے لئے لفظ ڈھونڈنے میں دقت پیش آتی ہے چنانچہ لسان العرب کے فوائد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اب

اس کی ترتیب اس طرح لگائی گئی کہ روٹ کے پہلے حرف کے حساب سے ابواب بنا دیئے گئے ہیں۔ اس طرح مطلوبہ الفاظ تک پہنچنا آسان ہو گیا ہے۔

لسان العرب کے پہلے باب میں قرآن کریم کے حروف مقطعات پر بحث کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں عربی حروف تہجی کے ناموں اور ان کے القاب اور خاصیتوں پر بحث کی گئی ہے اور تیسرے باب میں ہمزہ (ء) اور اس کے مختلف حروف میں بدلنے اور اس حرف کی دیگر خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد باقاعدہ لغت کا آغاز ہوتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

☆ محترمہ حافظہ روبینہ کوثر صاحبہ معلّمہ مدرسۃ الحفظ اہلیہ مکرم نعیم احمد ابرار صاحب دارالنصر غربی (ب) ربوہ کا پتہ کا آپریشن 11 مارچ بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

☆ عزیز عبدالناصر ابن مکرم رانا عبدالقدیر صاحب صدر جماعت احمد آباد اسٹیٹ نبی سر روڈ ضلع عمرکوٹ کی آنکھ کا پردہ کھیلتے ہوئے چوٹ لگنے سے پھٹ گیا ہے۔ آپریشن متوقع ہے۔ عزیز کی صحت و تندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم مرزا محمد اشرف صاحب ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں اور ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار رہتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

☆ مکرم میاں مبارک علی صاحب راوی بلاک لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم میاں ریاض احمد صاحب (سینگی ربڑ پارٹس) لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 جنوری 2001ء کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام "نفیسہ خلعت" عطا فرمایا ہے۔

نومولودہ مکرم سیٹھ کرم الٰہی صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ حسین آگاہی ملتان کو 24-2-2001 کو بیٹے سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "فاران احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رحمت اللہ صاحب وڑائچ چک 9 فورڈ کا پوتا اور مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب مراد 141/ ضلع بہاولنگر کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ڈاکٹر خالد نسیم ملک صاحب لاہور کے والد ڈاکٹر محمد نسیم ملک 11 طارق بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور مختصر علالت کے بعد مورخہ 27 فروری 2001ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز 28 فروری کو بعد از نماز ظہر بیت النور ماڈل ٹاؤن میں ادا کی گئی اور بعدہ احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین کی گئی۔ ان کی عمر 76 سال تھی۔

مرحوم پرہیزگار۔ تہجد گذار اور دعا گو انسان تھے۔ ان کے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

****

اعلان دارالقضاء

☆ (مکرم فضل احمد خان صاحب بابت ترکہ محترمہ مقبول اختر فضل صاحبہ)

مکرم چوہدری فضل احمد خان صاحب ساکن مکان نمبر 32/5 دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ مقبول اختر فضل صاحبہ بقضاء الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ مکان نمبر 32/5 رقبہ 14 مرلہ 58 مربع فٹ میں سے نصف حصہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ورثاء میں میرے علاوہ ایک بیٹی محترمہ طاہرہ مریم صاحبہ ہیں۔ اہلیہ کے والدین ان کی زندگی میں ہی وفات پا چکے ہیں۔ نیز ان کا کوئی بہن بھائی نہ تھا۔ لہٰذا ان کا حصہ ہماری بیٹی کے نام کر دیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

****

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت سے چینی منگوانے پر پابندی حکومت نے ملک میں چینی کا کافی سٹاک ہونے اور اس کی قیمتوں میں استحکام آنے کے بعد بھارت سے چینی کی درآمد بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس بات کا اعلان وزیر تجارت وصنعت و پیداوار نے اسلام آباد کی ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سمندر یا زمین کے راستے بھارتی چینی کی درآمد کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تاہم جو ایل سی کھولی جا چکی ہے ان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کے سوا دیگر ملکوں سے موجودہ شرح ڈیوٹی پر سرکاری پالیسی کے تحت چینی درآمد کرنے کی اجازت ہوگی۔

منیٰ کے شہداء کی تعداد 40 ہوگئی سعودی روزنامہ "عکاظ" نے سعودی وزیر داخلہ شہزادہ نائف بن عبدالعزیز کے حوالے سے بتایا ہے کہ منیٰ میں بھگدڑ کے دوران شہید ہونے والوں کی تعداد چالیس ہوگئی ہے۔ سعودی وزیر صحت اسامہ بن عبدالمجید نے بتایا کہ شہداء میں زیادہ تر ایشیائی، مصری اور ترکی کے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ منیٰ میں رمی جمار کے موقع پر بھگدڑ میں 168 حاجی زخمی ہوگئے تھے۔ جن میں سے اب صرف 25 حاجی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

عید پر مجاہدین کے حملے مقبوضہ کشمیر میں عیدالاضحیہ کے موقع پر مجاہدین کشمیر کے لولاب، بھدرواہ، کپواڑہ، ڈوڈہ، راجوری اور پونچھ میں مختلف حملوں میں تیس بھارتی فوجی مارے گئے۔ سری نگر میں ایک بم کے شدید دھماکے میں دس افراد زخمی ہوگئے۔ جبکہ متعدد مکانوں میں آگ لگ گئی۔

بت توڑ کر رہیں گے افغان وزیر خارجہ وکیل احمد متوکل نے کہا ہے کہ بدھ کے مجسموں کو بچانے کے لئے چلائی جانے والی بین الاقوامی سفارتی مہم کامیاب نہیں ہوگی۔ ادھر دنیا کے مختلف ممالک اور تنظیموں کی طرف سے طالبان پر برابر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ ان مجسموں کو نہ توڑیں۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ ان تاریخی بتوں کو توڑنا ایک المیہ اور بنی نوع انسان کے خلاف ایک جرم ہے۔

بھارت میں آکاش میزائل کا تیسرا تجربہ بھارت نے تیسری بار زمین سے فضا میں مار کرنے والے آکاش میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ دفاعی حکام کے مطابق یہ میزائل ریاست اڑیسہ میں ایک موبائل لانچر سے فائر کئے گئے۔ بھارت نے 9 دنوں کے دوران آکاش کا تیسرا تجربہ کیا۔ یہ میزائل 27 کلومیٹر تک مار سکتا ہے۔ اور 55 کلوگرام بم لے جا سکتا ہے۔

****

حریت کانفرنس کی ثالثی قبول نہیں بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے کل جماعتی حریت کانفرنس کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کے مستقبل کے بارے میں پاکستان کے ساتھ مذاکرات میں ثالثی کا کوئی کردار ادا کرنے کو خارج از امکان قرار دیا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق حریت کانفرنس نے مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ براہ راست بات چیت جاری رکھنے پر حال ہی میں ثالث کا کردار ادا کرنے کی کوشش کی تھی۔

لائبیریا کے خلاف تادیبی پابندیاں۔ سلامتی کونسل نے لائبیریا کے خلاف تادیبی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اور اس پر الزام لگایا ہے کہ وہ مغربی افریقہ میں باغیوں کو جنگ پر اکسا رہا ہے۔ بی بی سی کے مطابق سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر لائبیریا سے ہیروں کی درآمد پر بھی پابندی لگا دی ہے۔

عراق کے خلاف کارروائیوں میں تیزی۔ روسی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ 1998ء سے اب تک امریکہ برطانیہ کے مشترکہ فضائی حملوں میں عراق کے 422 شہری جاں بحق اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہو گئے روسی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق امریکی اور برطانوی طیاروں نے نو فلائی زون میں اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں اور دونوں ممالک نے عراقی شہریوں پر میزائل بھی برسائے۔

ہوسٹل میں آگ لگنے سے 13 طالبات جاں بحق نائیجیریا میں ایک آتشزدگی سے سکول کی 13 طالبات جاں بحق ہو گئیں۔ ملک کے وسطی علاقے میں ایک سیکنڈری سکول کے ہوسٹل میں آگ لگ گئی۔ ان طالبات کو ہوسٹل کی عمارت میں بند کر دیا گیا تھا تاکہ وہ قریب کے ہوسٹل میں رہنے والے لڑکوں سے نہ مل سکیں۔ علاقے کے لوگوں نے لڑکیوں کی چیخیں سنیں اور انہیں بچانے کے لئے ایک دیوار گرا ڈالی۔ زخمی لڑکیوں کو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔

عربوں نے عراق کی پابندیوں کی حمایت کی امریکہ کے وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ عراق پر نئی پابندیاں صدر صدام حسین کو وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار تیار کرنے سے روکنے جبکہ عوام کو ضروریات زندگی کا سامان خریدنے کا باعث بنیں گی۔ پاکستان میں امریکی سفارتخانے سے جاری کردہ بیان کے مطابق کولن پاول نے واشنگٹن میں سویڈن کے اپنے ہم منصب کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ امریکہ عراق کو گزشتہ دس برس کی طرح آئندہ بھی تباہ کن اسلحہ تیار کرنے سے دور رکھنا چاہتا ہے۔

****

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:9مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 13 زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 10 مارچ - غروب آفتاب:6.15

☆ اتوار 11 مارچ- طلوع فجر :5-01

☆ اتوار 11 مارچ- طلوع آفتاب:6.22

فرقہ واریت ملک دشمنی ہے

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ ہنگو اور شیخوپورہ میں بے گناہ افراد کے قتل میں ملوث مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی- سعودی عرب سے واپسی پر اے پی پی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ واقعات نہایت افسوسناک ہیں اور جو عناصر مذہب کے نام پر دہشت گردی میں ملوث ہیں حقیقت میں وہ ملک کے دشمن ہیں- انہوں نے کہا کہ ان کو ہنگو اور شیخوپورہ میں فرقہ وارانہ واقعات میں قیمتی جانوں کے ضیاع کی سعودی عرب میں اطلاع ملی تھی- انہوں نے کہا کہ پاکستان میں رہنے والے خواہ کسی بھی مسلک سے تعلق رکھتے ہوں تمام آپس میں بھائی بھائی ہیں- انہوں نے کہا ان ہلاکتوں یا ان کی پشت پناہی میں جو بھی ملوث ہوا' اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا-

ڈبل سواری پر پابندی ہائیکورٹ میں چیلنج

پنجاب میں موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر عائد پابندی کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے- ڈبل سواری پر حکومتی پابندی کے خلاف رٹ درخواست سینئر وکیل ایم ڈی طاہر نے دائر کی ہے جس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ جب بھی دہشت گردی کا کوئی واقعہ ہوتا ہے حکومت موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی عائد کر دیتی ہے- حالانکہ یہ دہشت گردی روکنے کا مستقل حل نہیں ہے بلکہ پابندی سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور محتاط اندازے کے مطابق صوبہ بھر میں 35 لاکھ موٹر سائیکل سوار متاثر ہوتے ہیں درخواست میں تجویز دی گئی ہے کہ دہشت گردی اور فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے وزارت مذہبی امور اور اسلامی نظریاتی کونسل کو اپنا صحیح کردار ادا کرنا چاہئے-

50 علماء کے جھنگ میں داخلہ اور تقریر پر پابندی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ایک حکم کے تحت 50 مولویوں اور ذاکرین کے ضلع جھنگ کی حدود میں داخلہ اور تقریر کرنے پر تین ماہ کے لئے پابندی عائد کر دی ہے- یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا- علاوہ ازیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے 60 مقامات کو حساس علاقہ قرار دے دیا ہے- ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے مزید امدادی فوج طلب کر لی ہے-

فرقہ واریت- ملک میں گرینڈ آپریشن ہوگا

باوثوق ذرائع کے مطابق حکومت نے ملک میں سنگین جرائم کے خاتمہ اور امن و امان کو یقینی بنانے کے لئے بڑے پیمانے پر آپریشن کا پروگرام بنایا ہے جس کے تحت امن و امان قائم کرنے والے تمام اداروں' خفیہ اداروں سمیت بعض حساس ایجنسیاں بھی آپریشن میں حصہ لیں گی- چاروں صوبائی حکومتوں کو جاری کردہ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ وہ دہشت گردی' تخریب کاری کی وارداتوں میں ملوث افراد' ان کی پشت پناہی کرنے والے افراد کی گرفتاریاں یقینی بنائیں- اور ان کے خلاف چالان مکمل کر کے عدالتوں کو فراہم کریں-

آزادی اظہار پر پابندی نہیں لگائیں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اور پریس کے درمیان تعلقات بڑے خوشگوار ہیں- یہ پہلی حکومت ہے جس نے پریس کو مکمل آزادی دے رکھی ہے- اور صحافی اپنے پیشہ وارانہ فرائض آزادانہ طریقے سے سر انجام دے رہے ہیں- وہ لاہور پریس کلب کے نومنتخب ارکان سے بات چیت کر رہے تھے- انہوں نے کہا کہ آزاد پریس کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے آئندہ بھی آزادی اظہار پر کوئی قدغن عائد نہیں کی جائے گی-

سندھ مسلم لیگ ہاؤس پر بھی قبضہ

مسلم لیگ ہاؤس کے صوبائی جنرل سیکرٹری جنرل کیپٹن (ر) حلیم صدیقی کو ان کے عہدے سے برطرف کرنے کے ردعمل میں یوتھ ونگ نے مسلم لیگ ہاؤس پر قبضہ کر لیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ 11 مارچ کو کیپٹن (ر) حلیم صدیقی کا طلب کردہ اجلاس لازمی طور پر منعقد ہوگا- جس میں مسلم لیگ سندھ جنرل کونسل کے ارکان آزادانہ طور پر نئے صوبائی صدر کا انتخاب کریں گے-

اسمبلیاں بحال نہیں ہوں گی-

وفاقی وزیر بلدیات و دیہی ترقی عمر اصغر خان نے کہا کہ اسمبلیاں بحال کرنے کی کوئی تجویز تک زیر غور نہیں ہے- اسمبلیوں کی بحالی کی خبروں کی حیثیت قیاس آرائی سے زیادہ نہیں- یہ قیاس آرائیاں بھی بے بنیاد ہیں- وفاقی کابینہ میں آج تک اسمبلیوں کو بحال کرنے کی بات نہیں ہوئی- قومی و صوبائی اسمبلیاں تو آئندہ فروری میں اپنی معیاد مکمل ہونے پر ختم ہو جائیں گی- مشرف حکومت اکتوبر 2002ء تک قومی و صوبائی اسمبلیوں کے الیکشن کرا کر اقتدار عوام کے منتخب نمائندوں کے حوالے کر دی گئی-

واپڈا کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

ڈیموں میں پانی کی کمی کے باعث بجلی کی پیداوار کم ہو گئی ہے اور واپڈا نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شروع کر دی ہے جو شہروں میں کم اور دیہات میں زیادہ وقت کے لئے ہے-

حجاج کی واپسی شروع

سعودی عرب سے حجاج کی پہلی پرواز گزشتہ روز کراچی ائرپورٹ پر اتر گئی- یہ حجاج پی آئی اے کے ذریعے وطن واپس لوٹے-

الفضل کی قیمت میں اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے- سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی- اس عرصے میں کاغذ' طباعت' ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے- امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے- نئے نرخ حسب ذیل ہیں-

پرانے نرخ	نئے نرخ
روزانہ فی پرچہ 2ء50	3ء00 روپے
سالانہ 750 روپے	900 روپے
خطبہ نمبر 150 روپے	200 روپے

(مینیجر الفضل)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
Fax:213966-☎04524-212434

2 عدد مکان برائے فروخت
رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی' پانی' گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں-
واقعہ دارالصدر غربی ربوہ فوری رابطہ
سلطان محمود ناصر 5/38 فیکٹری ایریا ربوہ 213558
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر- ڈی فریزرز- ائرکنڈیشنز واشنگ مشین- ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1- لنک میکلوڈ روڈ' جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس 051-440892-441767☎
رہائش 051-410090☎

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائیٹر :- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر : مطبِ حمید
عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد- فون نمبر 041-638719

CPL 61